© rasailojaraid.com

امبون میں "پوسٹ ملاکو" کے شائع کردہ اعداد و شمار کے مطابق ان قبائل کی موجودہ تعداد 10019 ہے ان کی اکثریت حلماعرہ میں جبکہ باقی ماندہ لوگ برو اور سرام میں رہتے ہیں۔ حکومت کے پانچویں پانچ سالہ منصوبے (94-1988) میں ملوکو کے لیے مختص امداد میں 850 خاندانوں کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے جبکہ ان کے خاندانوں کی حقیقی تعداد 2 ہزار سے کہیں زیادہ ہے۔ منصوبے میں سڑکوں کی تعمیر، مختلف علاقوں کے لیے گرانٹ اور خصوصاً خوراک کی سپلائی شامل ہے۔ خطرناک صورتحال سے باخبر امبون کے بشپی حلقے نے برو اور سرام میں گھروں کی تعمیر کا منصوبہ شروع کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ ان قدیمی باشندوں کے لیے سماجی بہبود کے دو مراکز قائم کرنے کے منصوبے بھی زیرِ غور ہیں۔

(رپورٹ فائڈز انٹرنیشنل)

متفرقات

میتھوڈسٹس ہم جنس پسندوں کو پادری بنانے کے سوال پر تقسیم ہو گئے

میتھوڈسٹس چرچ میں پادری بننے کی راہ میں بذات خود جنس سے تعارف کوئی رکاوٹ نہیں ہونا چاہیے۔ اس رائے کا اظہار ایک رپورٹ میں کیا گیا۔ جو انسانی جنسیت کے بارے میں میتھوڈسٹس کانفرنس کمیشن نے شائع کی ہے۔ کمیشن کے سربراہ لیورپول ڈسٹرکٹ کے چیئرمین محترم ڈاکٹر جان نیوٹن نے اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے تجویز کیا ہے کہ ہر امیدوار کے بارے میں فیصلہ، اس مقصد کے لیے نامزد کردہ مجاز افراد کی صوابدید پر چھوڑ دیا جائے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ 25 رکنی کمیشن کے ارکان میں ہم جنس پسند مردوں یا عورتوں کو قبول کرنے کے بارے میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ لیکن وہ سب اس بات پر متفق تھے کہ جنس سے محض تعارف پادری بننے کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں ہونا چاہیے۔

"کمیشن کے کچھ ارکان کی یہ قطعی رائے تھی کہ ہم جنس پسندی پر عمل پیرا مرد یا عورت کو پادری بننے کی تربیت کے لیے قبول نہ کیا جائے۔ جبکہ کمیشن کے دیگر ارکان کا واضح طور پر یہ کہنا تھا کہ ہم جنس پسندی میں ملوث کسی مرد یا عورت کو صرف اس کے اظہار جنسیت کی بنا پر پادری بننے کی تربیت دینے سے انکار نہیں کرنا چاہیے۔ کمشن نے سفارش کی کہ ہر امیدوار کے بارے میں اس کے ذاتی حالات، تعلقات کے سلسلے اور اس کی پوری شخصیت کو سامنے رکھتے ہوئے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میرٹ کی بنا پر فیصلہ کیا جائے۔ رپورٹ میں یہ بھی یاد دلایا گیا ہے کہ "چرچ کے لیے کسی ایسے مسئلے پر فیصلہ سنانا دانشمندی نہیں ہوگی۔

لیزبین ہم جنس پسند خواتین اور "گے" کرسچین موومنٹ (LGCM) نے کمشن کی سفارشات پر اپنے رد عمل پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کمشن "ہم جنس پسند عورتوں اور گے (GAY) مردوں کے چرچ ممبر، عہدیدار اور پادری بننے کے بارے میں غیر مبہم خوش آمدید کہنے میں ناکام رہا ہے" اس کے علاوہ انہوں نے تعارف اور پریکٹس کے درمیان فرق کو "غیر کارآمد" خیال کیا۔ تاہم جنس کو اللہ کا ایک تحفہ قرار دینے کا خیر مقدم کرتے ہوئے ایل جی سی ایم نے کمیشن سے سفارش کی کہ اسے میتھوڈازم میں متنوع جنسی طور طریقوں کی موجودگی کو کھلے دل سے تسلیم کرلینا چاہیے۔"

گذشتہ ہفتے سکاٹ لینڈ میں ڈبلن کے مقام پر عیسائیوں کی کانفرنس میں تمام فرقوں نے اپنے ہم جنس ممبروں کے موقف کی حمایت کا اظہار کیا۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ "دوسرے افراد اور گروپوں پر جبر" میں کسی طور پر شریک ہونے پر ندامت کا اظہار کرتے ہوئے تمام ہم جنس پسند عورتوں اور گے مردوں کی حمایت کریں گے۔ کانفرنس کی کفالت درہم، ایڈنبرگ اور اندریوز کے بشپوں نے کی۔

© rasailojaraid.com